## سوال

(50) اسلام اور کفر کے درمیان حد فاصل

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کفر اور اسلام کے درمیان حد فاصل کیا ہے؟ کیا جو شخص کلمہ پڑھنے کے باوجود اس کے منافی کام کرتا ہے وہ مسلمان شمار ہوگا اگرچہ نماز روزہ بھی کرتا ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفر اور اسلام کے درمیان حد فاصل یہ ہے کہ (آدمی) سچے دل سے اخلاص کے ساتھ شہادتین کا اقرار اور ان کے تقاضے کے مطابق عمل کرے۔ جس شخص میں یہ وصف موجود ہے وہ صاحب ایمان مسلمان ہے۔ جو منافق دل سے تصدیق نہیں کرتا اور اخلاص نہیں رکھتا تو وہ مومن نہیں اور جو شخص کلمہ پڑھتا ہے پھر ایسے کفریہ کام کرتا ہے جو سراسر اس کے منافی ہیں۔ مثلاً فوت شدہ بزرگوں سے فریاد اور ان سے مشکل کشائی کی درخواست جیسے شرکیہ اعمال کرتا ہے یا اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے پر انسانوں کے بنائے ہوئے غیر شرعی قوانین کے مطابق فیصلہ کرنے کو ترجیح دیتا ہے، یا قرآن مجید کا مذاق اڑاتا ہے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ سنت کی تضحیک کرتا ہے، وہ کافر ہے خواہ وہ کلمہ پڑھتا ہو، نماز پڑھتا اور روزہ بھی رکھتا ہو۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۵۹۳۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلد دوم - صفحہ 53**

**محدث فتویٰ**